دادی اماں مان جاؤ

کردار: دادی اماں	-	ایک بزرگ عورت
اماں	-	بچوں کی والدہ
بنگالن	-	گھر میں کام کرنے والی
محمدی	-	پھوپھی
ثمینہ	-	گھر کی بچیاں
فہمینہ	-	
روبینہ	-	

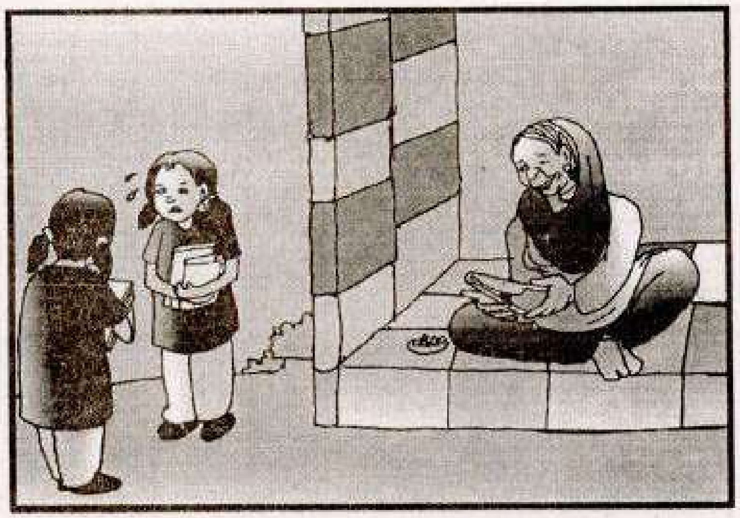

(گھر کا آنگن۔آنگن کے بعد بڑا سا دالان، دالان کی داہنی دیوار کے سہارے گاؤ تکیے سے ٹکی ہوئی دادی سروتے سے سپاری کاٹ رہی ہیں پان سے بھرا منھ چل رہا ہے۔)

دادی: اری ثمینہ بیٹی دیکھ میری سُپاری ختم ہوگئی ہے ذرا لپک کر نکڑ کی دکان سے ایک روپے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کی سُپاری تو لے آ۔

ثمینہ: دادی تمھیں تو پتہ ہے کہ ابا نے میرا دکان پر اور بازار میں جانا بند کر دیا ہے۔ اور پھر ایک روپے کی سپاری بھی تو نہیں ملتی۔

دادی: اری آگ لگے اس موئی مہنگائی کو۔ فہمینہ کہاں ہے اُسے بھیج، اُسی سے منگوا لیتی ہوں۔

فہمینہ: دادی مجھے اسکول کے لیے دیر ہو رہی ہے۔ تم روبینہ سے منگا لو۔

دادی: اری بیٹا روبینہ ذرا نکڑ کی دکان سے ایک روپے کی سپاری لے آ۔

روبینہ: مجھے بھی اسکول کے لیے دیر ہو رہی ہے کسی اور سے منگوا لو...... (اماں سے) اماں! میری چوٹی باندھ دو نا، دیر ہو رہی ہے۔

دادی: اری کمبخت...... تمہارے باوا نے تینوں کا داخلہ کرا دیا اسکول میں، ایک بھی میرے کام کی نہیں ہے......... جسے دیکھو اسکول بھاگے جا رہی ہے۔ (غصہ سے) ستیاناس ہو اس پڑھائی کا۔ اری کیا ملے گا اس پڑھائی سے۔ (تینوں کو گھورتے ہوئے) جسے دیکھو سکول، سکول، سکول۔

روبینہ: اماں اتنی دیر سے کہہ رہی ہوں میری چوٹی باندھ دو۔

اماں: دیکھو میں ناشتہ بنا رہی ہوں۔ (آلو چھیلتے ہوئے) ثمینہ تم اُس کی چوٹی باندھ دو۔

دادی: (اماں کی طرف دیکھتے ہوئے) اے دلہن اب ثمینہ کو بھی گھر بٹھا لو، جب اس کا دکان پر جانا بند کرا دیا تو سکول سے بھی اٹھا لو۔ اتنی بڑی ہو گئی پھر بھی نہ طریقہ نہ سلیقہ جس گھر جائے گی ہماری ناک کٹوائے گی۔

ثمینہ: جسے دیکھو میرے ہی پیچھے پڑا ہے......... ہونہہ ابھی دسویں جماعت میں گئی ہوں۔ ابھی سے گھر بٹھا لو۔ مجھے گھر بٹھا کر کیا ملے گا؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

(پیچھے کے دروازے سے کام کرنے والی بنگالن داخل ہوتی ہے۔ آنگن میں کپڑوں کا ڈھیر لگا ہے ایک طرف بہت سارے جھوٹے برتن پڑے ہوئے ہیں وہ ان کے پاس آکر کھڑی ہوجاتی ہے۔)

بنگالن: ام تمہارے گھر کا کام نہ کرے گی۔ اتنی ساری کپڑا اتنی ساری برتن نہ دھوئے گی۔

دادی: یہ بھی سکول کی پڑھی لکھی ہے...... کلے دراز کہیں کی! اری ذرا شکل تو دیکھ لے اپنی آئینہ میں۔

اماں: دھولے بہن دھولے کپڑے زیادہ نہیں ہیں۔ سب چھوٹے چھوٹے کپڑے ہیں۔

بنگالن: تم روز یہی بولتا کہ چھوٹی چھوٹی کپڑا ہے۔ کوئی چھوٹی کپڑا نہیں اور سب گندہ بھی بہت ہے (ایک گندہ کپڑا اٹھا کر) اس کی تو میل بھی نہیں چھوٹے گی۔

اماں: کبھی کم کپڑے بھی تو ہوتے ہیں آج اگر زیادہ ہوگئے تو کون سی آفت آگئی۔

روبینہ: اماں اے بی دیکھنا میری چوٹی باندھ دونا۔

اماں: (روبینہ کو دھکا دیتے ہوئے بنگالن سے) اچھا کپڑے وپڑے رہنے دے اس کی چوٹی باندھ دے۔

بنگالن: ادھر آؤ ام تمہارا جوڑا بنائے گی۔ اک دم سُندر سُندر۔

ثمینہ: رہنے دے بنگالن جوڑا بنانے کو۔ روبینہ ادھر آمیں بنا دیتی ہوں تیری چوٹی...... اچھا ایک منٹ رک میں ذرا کپڑے پریس کر کے آتی ہوں۔ پھر بنا دوں گی۔

بنگالن: آج ام دھو لیتی ہے۔ کل سے جاستی کپڑا نہیں دھوئے گی (کپڑے دھونے بیٹھ جاتی ہے۔) کل سے جاستی کپڑا ہوگا تو اوپر سے پیسہ لگے گا ہاں۔

دادی: ہاں ہمارے ہی گھر سے عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کرنا۔

اماں: فہمینہ اپنے ابا کو اٹھا دے چائے بن گئی ہے۔

فہمینہ: اماں نہ تو میرے کپڑے پریس ہوئے ہیں اور نہ ابھی تک جوتے پالش ہوئے ہیں ایسے اسکول جاؤں گی تو ہماری پی۔ ٹی میڈم ڈانٹیں گی۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

دادی: اے کون ہے یہ ناس پیٹی؟

فہمینہ: دادی..........ناس پیٹی نہیں...... ہماری پی ٹی میڈم۔

دادی: (بات کو سمجھتے ہوئے) استانی نہیں کہہ سکتی تھی۔ اے جو تو کہہ رہی ہے اس کا مطلب استانی ہی ہے نا؟

اماں: (مسکراتے ہوئے) اماں اسکولوں میں اب استانی کو میڈم کہتے ہیں۔

دادی: بیڑا غرق ہو تمہارے اسکولوں کا۔ اے بی بند کرو ان کی پڑھائی جب اسکولوں میں استانی نہیں رہی تو پڑھائی کیا خاک ہوتی ہوگی۔ اے میمیں چلی گئیں تو کمبخت میڈ میں آ گئیں۔ اری یہ تو قیامت کے آثار ہیں۔

ثمینہ: دادی اب اسکولوں میں میڈم، ٹیچر، ہیڈ مسٹریس اور پرنسپل ہوتے ہیں۔

دادی: کیا اناپ شناپ بک رہی ہے، تیرے منہ میں خاک، اری کیا اسپتالوں کے سے نام لے رہی ہے نامراد۔

ثمینہ: دادی چھوڑو تم تو سروتے، پان اور سپاری کے علاوہ اور کوئی بات نہ کرو (گاتے ہوئے) اب تم ریٹائر ہو چکی ہو۔

دادی: سنو دلہن آج سے اس موئی بنگالن کی کر چھٹی اور اس نگوڑی ثمینہ کو بٹھاؤ گھر میں یہ روبینہ کی چوٹی باندھے گی، گھر کے برتن دھوئے گی اور کپڑے بھی دھوئے گی۔ کام کی نہ کاج کی ڈھائی سیر اناج کی۔

ثمینہ: دادی آج صبح صبح تم میرے ہی پیچھے کیوں پڑ گئیں۔ آخر میں نے کون سا گناہ کیا ہے۔

اماں: (ڈانٹتے ہوئے) ثمینہ تو چپ نہیں بیٹھے گی۔

فہمینہ: جیسی دادی ویسی پوتی نہ یہ چپ ہوتی ہیں اور نہ وہ خاموش۔

دادی:

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

فہمینہ: دادی اماں دادی اماں مان جاؤ (گنگناتے ہوئے)

دادی: تو بہت کلے دراز ہوگئی ہے تیرا بھی اسکول جانا بند کرواتی ہوں۔

روبینہ: پھر تو میری چوٹی بننے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔

محمدی: (برقع پہنے ہاتھ میں ٹوکری لئے ایک نوجوان عورت گھر میں داخل ہوتی ہے) السلام علیکم اماں (محمدی دادی کے قریب جا کر بیٹھ جاتی ہے۔)

تینوں بچیاں: پھپھو آگئیں پھپھو آگئیں (محمدی کو دیکھ کر خوش ہوتی ہیں)

دادی: وعلیکم السلام (پیار سے) محمدی کی طرف دیکھتے ہوئے۔ اری محمدی خیر تو ہے بیٹا صبح ہی صبح کیسے آگئیں؟ اے اکیلی ہی آئی ہو کیا؟

اماں: (اٹھ کر آتی ہیں) اری محمدی بہن صبح ہی صبح کیسے آنا ہوا۔ سب خیریت ہے نا؟

محمدی: اسکول کی اچانک چھٹی ہوگئی نا۔

روبینہ: اسکول کی چھٹی ہوگئی! کیوں ہوگئی؟

محمدی: ارے کوئی مرگیا۔

دادی: (چہرے پر خوف طاری کرتے ہوئے) اے کون مرگیا خیر تو ہے بیٹا؟

محمدی: ارے کسی دوسرے ملک کا کوئی بڑا آدمی مرگیا اس لئے آج سارے اسکولوں کی چھٹی ہوگئی۔

دادی: اے میرا تو دل دھڑک گیا کہ جانے کون مرگیا؟ کسی کی موت کی خبر سن کر کمبخت دل دھڑکنے لگتا ہے۔

فہمینہ: پھپھو ہمارے اسکول کی بھی چھٹی ہوگئی؟

محمدی: سارے دفتر، سارے اسکول آج بند رہیں گے۔ سرکاری اعلان ہوا ہے۔ میں تو عامر کو اسکول کے لئے تیار بھی کر چکی تھی۔ ٹی وی کی خبروں میں دیکھا۔

روبینہ: اماں اسکول کی چھٹی ہوگئی تو کیا اب میری کوئی چوٹی نہیں باندھے گا۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

بنگالن: کام کھتم ہوگیا اب ہماری بھی چھٹی ۔ اب ام جاتی ہے۔

اماں: ٹھیک ہے بہن دروازہ بند کرتی جانا۔

محمدی: چلو بھئی اب تو اسکول کی چھٹی ہوگئی ہے یہ بستے وستے رکھو اور چین سے بیٹھو۔
اری روبینہ تو کیا عذاب کی طرح سامنے کھڑی ہے؟ بیٹھ جا بیٹی۔

دادی: چلو دفع ہو اپنے کمرے میں صبح سے دماغ خراب کر رکھا ہے۔

ثمینہ: (بستہ بند کرتے ہوئے) دادی وہ تو ہمیں ہی پتہ ہے کہ کس نے کس کا دماغ خراب کر رکھا ہے؟ کوئی نہ جانے اللہ تو جانتا ہے۔

محمدی: کیا بات ہے ثمینہ کیسے بول رہی ہو تم؟

ثمینہ: (سسکیاں لیتے ہوئے) پھپھو دیکھو نا ہر وقت دھمکاتی رہتی ہیں کہ آج سے تیرا اسکول جانا بند (پھوٹ کر رو پڑتی ہے)

اماں: ثمینہ تم چپ نہیں ہوگی۔ کیا تماشا بنا رکھا ہے۔ چلو جاؤ اپنے کمرے میں۔

محمدی: روبینہ چلو یہ بستے اٹھاؤ اور اپنے کمرے میں جاؤ............شاباش تم بھی جاؤ ثمینہ۔

فہمینہ: چلو، فہمینہ اب میں اطمینان سے سارا دن تمہاری چوٹی بناتی رہوں گی۔
(ثمینہ کو اٹھاتے ہوئے) چل ثمینہ۔

روبینہ: (جاتے ہوئے) دادی اماں، دادی اماں مان جاؤ (دادی کو چھیڑتی ہے)

دادی: دیکھ لیا محمدی یہ اسکول میں کیا سیکھ رہی ہے۔

محمدی: (بچوں کے چلے جانے کے بعد) کیا بات ہے اماں بچیوں پر اتنا ناراض کیوں ہو رہی ہو؟ ہر وقت کی ڈانٹ ڈپٹ اچھی نہیں۔

دادی: اری کام کی نہ کاج کی خالی اسکول اور پڑھائی کی۔ کیا ملے گا اس پڑھائی سے۔

محمدی: اماں اللہ کے واسطے ان کی پڑھائی بند مت کرانا جتنا پڑھتی ہیں پڑھنے دو۔ ...ھا بھی تم

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کو بھی قسم ہے جو پڑھائی بند کروائی تو۔

اماں: میں کیا کروں میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

محمدی: سمجھ میں آئے یا نہ آئے ان کی پڑھائی بند نہیں ہونی چاہئے بس۔

دادی: ارے تجھے بھی کیا ان لڑکیوں نے پڑھا دیا؟ یہ لو ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔

محمدی: میرے پڑھانے کی ذمہ داری تو تم پر تھی اماں تم نے مجھے پڑھایا نہیں اور میرا دل ہی جانتا ہے میں کتنی مشکل میں ہوں۔

دادی: اری کیسی مشکل؟ (دادی سنجیدہ ہو جاتی ہیں)

محمدی: عامر کے ابو نے اس کا داخلہ انگریزی اسکول میں کرا دیا۔ ابھی وہ پہلی کلاس میں ہے اور میں اس کا ہوم ورک بھی نہیں کرا سکتی۔ اماں خدا کے واسطے ان کی پڑھائی بند نہ کرانا اگر یہ پڑھ لکھ جائیں گی تو انہیں اس مشکل سے دوچار ہونا نہیں پڑے گا۔ جو مجھ پر بیت رہی ہے۔ اور پھر پڑھنے کے بعد یہ اپنے پیروں پر بھی کھڑی ہو سکتی ہیں۔ بھابھی پڑھی لکھی عورت اتنی بے سہارا نہیں ہوتی............

اماں: چاہتی تو میں بھی یہی ہوں کہ یہ دسویں تک پڑھ لیں (آہستہ سے) لیکن اماں کی مرضی نہیں اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔

محمدی: بھابھی اب دسویں سے کچھ نہیں ہوتا بی اے کراؤ۔ ایم اے کراؤ۔...... ٹیچر بناؤ نرس بناؤ۔ اماں ایمان سے دیکھنا کتنے اچھے رشتے آئیں گے۔ میں بھائی جان سے بات کروں گی۔

دادی: اے ہمیں نہ کرانی نوکری............ اے دنیا کیا کہے گی؟

محمدی: ہو سکتا ہے جس گھر میں یہ جائیں انہیں کرانی ہو نوکری، کل کی کسے خبر ہے۔

اماں: ہاں بہن اب تو نوکری کرنے والی لڑکیوں کو ہی پوچھا جاتا ہے۔ اِدھر نوکری ملی اُدھر

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

رشتے آنے شروع ہو گئے زمانہ بدل رہا ہے۔

دادی: زمانے کی تو خبر نہیں لیکن ہاں تم ضرور بدل رہی ہو۔

محمدی: اماں وہ میری بچپن کی سہیلی تھی نا عقیلہ!

دادی: اے ہاں بے چاری کا تین چار مہینے قبل میاں مر گیا۔ بڑا افسوس ہوا اے دیکھو خدا کی شان جمعہ کو دلہن بنی اور ہفتہ کو بیوہ ہو گئی۔ بے چاری پر بجلی ٹوٹ پڑی ہے۔

اماں: عقیلہ یہاں بھی آئی تھی کہہ رہی تھی کہ سلائی کڑھائی کا کام ہوا کرے تو دے دیا کرو بے چاری کا بہت برا حال ہے۔ اماں اسے نہ تو کوئی میکہ میں پوچھتا ہے اور نہ سسرال میں۔ ارے اس کا میاں کیا ختم ہوا...... اس کی تو دنیا ہی لٹ گئی۔

محمدی: اماں اب تم ہی بتاؤ خدا نہ کرے، خدا نہ کرے اگر تمہاری پوتیوں کے ساتھ ایسا ہو جائے تو کہاں جائیں گی؟ بھابھی یہ جتنا پڑھتی ہیں پڑھنے دو۔ جو عورت پڑھی لکھی ہوتی ہے اُس کے سامنے اِتنی مشکلیں نہیں آتیں جتنی ہم جیسوں کے ساتھ آتی ہیں۔

اماں: دیکھنا اماں محمدی بات تو بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔

دادی: (ایک لمحہ سوچنے کے بعد اونچی آواز میں بچیوں کو پکارتے ہوئے)
اری لڑکیو تمہیں جہاں تک پڑھنا ہے پڑھو، اب میں پڑھائی کے لیے تمہیں کبھی نہیں روکوں گی۔

(تینوں لڑکیاں گردن نکال کر جھانکتی ہیں اور حیرت سے دادی کو اور ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں)

ثمینہ: (حیرت اور خوشی سے) دادی کیا تم ہم سے کہہ رہی ہو؟

دادی: اری ہاں تم سے کہہ رہی ہوں۔

فہمینہ: کیا پڑھنے کے لیے کہہ رہی ہو............ وہ بھی ہم سے؟

دادی: ہاں تم سے نہیں تو کیا [illegible]

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ثمینہ، فہمینہ: ایک ساتھ دوڑتے ہوئے آتی ہیں اور دادی سے لپٹ جاتی ہیں۔ دادی، دادی تم اب ہمیں کبھی نہیں روکوگی۔ دادی تم ہمیں پڑھنے دوگی دسویں کے بعد بھی؟

دادی: (پیار سے دونوں کو گلے لگاتے ہوئے) ہاں کمبخت ماریوں، ہاں

روبینہ: کھلے ہوئے بالوں سمیت دوڑتی ہوئی آتی ہے اور دادی کے سامنے کھڑی ہوجاتی ہے دادی دادی کیا تم میری چوٹی باندھ دوگی؟

دادی: ہاں پر ایک شرط ہے۔

روبینہ: کیسی شرط؟

دادی: رک ابھی بتاتی ہوں پہلے دور کونے میں چل (وہ آہستہ آہستہ اٹھ کر روبینہ کے پاس جاتی ہیں اور اس کے کندھے کا سہارا لے کر ایک کونے میں آکر اس سے کہتی ہیں۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ایک شرط ہے پہلے تو وعدہ کر، تب! (آہستہ سے)

روبینہ: کیسی شرط بولو تو۔

دادی: شرط یہ ہے کہ آج سے میں روز تیری چوٹی باندھوں گی لیکن تو مجھے روزانہ ایک گھنٹہ پڑھائے گی۔ بول منظور ہے؟

روبینہ پھُدکتی ہوئی اماں پھپھو اور بہنوں کے پاس آجاتی ہے۔ اور شور مچاتے ہوئے کہتی ہے۔

روبینہ: لوسنو.................. دادی مجھ سے کہہ رہی ہیں کہ میں اُنہیں روزانہ ایک گھنٹہ پڑھایا کروں۔ دادی کہہ رہی ہیں مجھ سے..................

(دادی شرما کر کبھی منھ چھپاتی ہیں کبھی اشارے سے روبینہ کو چپ ہونے کو کہتی ہیں۔ روبینہ شور مچاتی رہتی ہے)

دادی: اری نامراد تو کس دن کام آئے گی۔ آج سے تو ہی روزانہ مجھے پڑھا دیا کر...... اور اگر تیری اماں راضی ہوں تو اسے بھی پڑھا دے۔.......... اری محمدی تو بھی ثمینہ کی شاگردی میں آجا..... کہتے ہیں صبح کا بھولا شام کو گھر لوٹ آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے۔

(سب ہنسنے لگتے ہیں)

محمدی: اماں اب اس عمر میں تم کیا پڑھو گی۔ ان بچیوں کو ہی پڑھنے دو یہی بہت ہے۔

دادی: لو بُوا تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے (اماں کی طرف دیکھتے ہوئے) اے دلہن تم بھی بسم اللہ کرو۔ اے پڑھائی میں کیسی شرم۔

اماں: اس چولہے چکی سے جس دن فرصت مل جائے گی اُس دن میں بھی بسم اللہ کرلوں گی

(آہستہ ہنستی ہیں)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

محمدی: بھائی جان کو کوئی جا کر اٹھائے اور کہے کہ اماں کے واسطے بستہ لے آئیں۔

(دادی تھوڑا شرماتی ہیں۔ سب آ کر ان کو گھیر لیتی ہیں اور زور زور سے ہنسنے لگتی ہیں۔)

پردہ گرتا ہے۔

(انیس اعظمی)

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
گاؤتکیہ	۔	بڑا تکیہ جو گول اور زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔
کلے دراز	۔	زیادہ اور غیر ضروری باتیں کرنے والا۔
خوف	۔	ڈر
کمبخت	۔	کم نصیب
دفع کرنا	۔	دور بھگانا
ہوم ورک	۔	گھر کا کام، اسکول کا کام جو گھر میں کرنے کے لیے دیا جائے۔
بیوہ	۔	وہ عورت جس کا شوہر مرگیا ہو۔
بسم اللہ کرنا	۔	کوئی کام شروع کرنا
ناک کٹوانا	۔	بے عزتی کروانا
روٹیاں سیدھی کرنا	۔	روزی حاصل کرنا، کھانے کا انتظام کرنا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

منہ میں خاک ڈالنا ۔ بددعا دینا، غلط بات بولنے سے روکنا۔

اَناپ شناپ بکنا ۔ غیرضروری اور فالتو باتیں کرنا۔

برقع ۔ نقاب

ریٹائر ۔ سبکدوش

غور کرنے کی باتیں:

یہ انیس اعظمی کا لکھا ہوا ڈرامہ ہے۔ ایسی کہانی جو عملی طور پر کر کے بھی دکھائی جا سکے اسے ڈرامہ کہتے ہیں۔ ڈرامے اسٹیج پر مختلف کرداروں کے ذریعے پیش کئے جاتے ہیں۔ اس ڈرامے میں مصنف نے لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت بتائی ہے۔ دادی اماں جو پہلے لڑکیوں کی تعلیم کی مخالف تھیں، انہوں نے وقت اور تعلیم کے تقاضوں کو سمجھا اور نہ صرف اپنی پوتیوں کو زیادہ سے زیادہ پڑھانے کے لیے تیار ہوئیں بلکہ خود بھی تعلیم کی خواہش مند ہوگئیں۔

درج ذیل سوالوں کے جواب ایک ایک جملے میں دیجیے:

۱۔ دادی اماں دالان میں بیٹھ کر کیا کر رہی ہیں؟

۲۔ دادی دکان سے کیا منگواتی ہیں؟

۳۔ گھر میں برقع پہنے کون داخل ہوتی ہیں؟

درج ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھئے:

۱۔ دادی اماں بچیوں کی پڑھائی کے لیے کیسے تیار ہوئیں؟

۲۔ ثمینہ کی پھوپھی نے دادی کو کیا سمجھایا؟

۳۔ اس ڈرامے میں کون کون سے کردار پیش کیے گئے ہیں ان کے نام لکھیے۔

درج ذیل سوالوں کے صحیح جواب چنیے:

۱۔ دادی کیا کھا رہی ہیں؟

۲۔ (الف) پان (ب) بسکٹ

(ج) کھانا (د) پھل

۲۔ بنگالن کون ہے؟

(الف) فہمینہ (ب) خادمہ

(ج) محمدی (د) دھوبن

دیے گئے غلط جملوں کو صحیح کیجیے:

اَم تمہارے گھر کا کام نہ کرے گی۔ اتنی ساری کپڑا اتنی ساری برتن نہ دھوئے گی۔ تم روز ہی بولتا کہ چھوٹی چھوٹی کپڑا ہے۔ کوئی چھوٹی کپڑا نہیں۔ اس کی تو میل بھی نہیں چھوٹے گی۔ ادھر آؤ اَم تمہارا جوڑا بنائے گی، اک دم شندر رشندر۔ آج اَم دھو لیتی۔ کل سے جاستی کپڑا نہیں دھوئے گی۔ جاستی کپڑا ہوگا تو اوپر سے پیسہ لگے گا۔

درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیے:

گناہ خموشی داخل علم شاگرد

مرکب الفاظ بنائیے:

گاؤتکیہ، ڈانٹ ڈپٹ، اَناپ شَناپ، خوف زدہ، بے پروا، مرکب الفاظ ہیں۔ مرکب سے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مراد ایسا لفظ ہے جس میں ایک سے زیادہ لفظ اس طرح مل گئے ہوں یا ملادئے گئے ہوں کہ ان سے ایک ہی معنی لئے جاتے ہوں۔ اسی طرح آپ بھی پانچ نئے لفظ بنایئے۔

کالم ''الف'' سے کالم ''ب'' کو ملا کر محاورے مکمل کیجیے:

الف	ب
ناک	سینکنا
روٹیاں	کٹوانا
چھٹی	لٹ جانا
بجلی	توڑنا
دنیا	ٹوٹ پڑنا
دل	کرنا
قسمت	غرق کرنا
ٹکٹکی	جاگنا
بیڑا	باندھنا

مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیے:

آنگن دیوار دکان بازار مہنگائی اسکول غصہ
دیر چائے برتن شکل آفت عمر اسپتال

مندرجہ ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے:

بسم اللہ کرنا۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ناک کٹوانا۔

روٹیاں سینکنا۔

منہ میں خاک ڈالنا۔

اناپ شناپ بکنا۔

بجلی ٹوٹ پڑنا۔

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنایئے:

اشارہ شرائط مشکلات حال چوٹیاں موت

دفتر اعلانات خبر آثار آفات

خود سے کرنے کے لیے

اِن فقروں کو بلند آواز سے پڑھیے اور اپنے اساتذہ یا گھر کے بڑے لوگوں سے ان کے معنی جاننے کی کوشش کیجیے:

کام کی نہ کاج کی ڈھائی سیر اناج کی۔ ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔ تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے۔ صبح کا بھولا شام کو گھر لوٹ آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔

سرگرمی:

اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اِس ڈرامے کو اسکول میں اسٹیج کرنے کی کوشش کیجیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)